حصن المسلم

کتاب وسنت کے اذکار

تالیف

شیخ سعید بن علی القحطانی

اردو ترجمہ

عبدالسلام بن محمد

وکالت برائے مطبوعات وعلمی تحقیقات

وزارت اسلامی امور واوقاف ودعوت وارشاد

مملکت سعودی عرب

١٤٣٦ھ

ح وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد ١٤٢٧ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

القحطاني ، سعيد بن علي

حصن المسلم باللغة الأردية. / سعيد بن علي القحطاني.

الرياض ، ١٤٢٥هـ

١٧٢ ص ؛ ١٢×١٧ سم .

ردمك : ٧ -٤٦١ -٢٩ -٩٩٦٠

(النص باللغة الأردية)

١- الأدعية والأوراد أ- العنوان

ديوي ٢١٢,٩٣ ١٤٢٥/ ٥٦٠٧

رقم الإيداع : ١٤٢٥ / ٥٦٠٧

ردمك : ٧ - ٤٦١ - ٢٩ - ٩٩٦٠

الطبعة الخامسة عشرة

١٤٣٦ هـ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ از مؤلف

إن الحمد لله، نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا وسيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريک له، وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله، صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين وسلَّم تسليما كثيرًا، أما بعد:

یہ مختصر کتاب میری ایک دوسری کتاب ''الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنة'' کی تلخیص ہے جس میں میں نے صرف ذکر اور دعا کی قسم کو مختصراً پیش کیا ہے تا کہ اسے سفر میں ساتھ رکھنا آسان ہو۔

اس کتاب میں میں نے ذکر اور دعا کے متن پر اکتفا کیا ہے اور اصل کتاب میں موجود حوالہ جات میں سے صرف ایک دو حوالوں کو ذکر کیا ہے' جسے صحابی (راوی) کا نام جاننے یا مزید تخریج کی ضرورت ہو وہ اصل کتاب

کی طرف رجوع کرلے۔

میں اللہ عزوجل کے اسماء حسنی اور صفات علیا کے واسطہ سے اللہ سے دعا گوہوں کہ وہ اس عمل کو اپنے وجہ کریم کیلیۓ خالص بنائے' اس سے مجھے میری زندگی میں اور میرے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچائے' اور جو بھی اس کتاب کو پڑھے یا شائع کرے یا اس کی اشاعت کا ذریعہ بنے اسے اس کے لئے فائدہ مند بنائے' بیشک اللہ سبحانہ ہی اس کا مالک اور اس پر قادر ہے۔

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وأصحابه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين.

مؤلف

تحریر کردہ: صفر ۱۴۰۹ھ

ذکر کی فضیلت

اللہ تعالی نے فرمایا : ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُم وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو۔ (البقرہ: ۱۵۲)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْراً كَثِيراً﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کو یاد کرو بہت یاد کرنا۔ (الاحزاب:۴۱)

﴿ وَالذَّاكِرِينَ اللَّه كَثيراً وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّه لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجراً عَظِيماً﴾

اور وہ مرد جو اللہ کو بہت یاد کرنے والے ہیں اور یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ (الاحزاب:۳۵)

﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ﴾

اور اپنے رب کو عاجزی اور خوف سے اپنے دل میں بلند آواز کے بغیر صبح

وشام یاد کرا ور غافلوں میں سے نہ ہو۔ (الاعراف: ۲۰۵)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّه' وَالَّذِي لاَ يَذْكُرُ رَبَّه' مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ"

اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے(۱)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "أَلاَ أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوْا بَلٰى. قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى"

کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے

۱۔ بخاری مع الفتح ۲۰۸/۱۱۔

سے بہتر ہے اور تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمہاری گردنیں اتاریں؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا(۱)۔

اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

”أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ، فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِه ذَكرتهُ فِيْ نَفْسِيْ، وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلإٍ ذَكَرْتهُ فِيْ مَلإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْراً تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعاً، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعاً تَقَربْتُ إِلَيْهِ بَاعاً، وَإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيتُهُ هَرْوَلَةً“

میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں، اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی جماعت میں مجھے یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر

۱۔ ترمذی ۴۵۹/۵، ابن ماجہ ۱۲۴۵/۲ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۳۱۶/۲ اور صحیح الترمذی ۱۳۹/۳۔

ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں ہاتھ پھیلانے کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں(۱)۔

عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہو گئے ہیں آپ مجھے کوئی ایک چیز بتائیں جو میں مضبوطی سے پکڑ لوں، آپ نے فرمایا: تیری زبان ہمیشہ اللہ کی یاد سے تر رہے(۲)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا ، لَا أَقُولُ: ﴿الم﴾ حَرْفٌ ، وَلَكِنْ : أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ"

۱۔ بخاری ۸/۱۷۱، مسلم ۴/۲۰۶۱ اور لفظ بخاری کے ہیں۔

۲۔ ترمذی ۵/۴۵۸، ابن ماجہ ۲/۱۲۴۶ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۳۹ اور صحیح ابن ماجہ ۲/۳۱۷۔

جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لئے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے' بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے(۱)۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ صفہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ (گھر سے) نکلے اور فرمایا:

" أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلٰى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِي مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ؟ " فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ، قَالَ: " أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُعَلِّمُ أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ، وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ "

۱۔ ترمذی ۱۷۵/۵ اور دیکھئے صحیح الجامع الصغیر ۳۴۰/۵۔

تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑی بڑی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم ہو نہ قطع رحمی، ہم نے کہا یا رسول اللہ! ہم (سب) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی مسجد کو نہیں جاتا کہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سکھائے یا پڑھے یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، تین آیتیں ہوں تو تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار ہوں تو چار سے اور (اسی طرح) اپنی گنتی کے اونٹوں سے (۱)۔

اور آپ نے فرمایا: " مَنْ قَعَدَ مَقْعَداً لَمْ یَذْکُرِ اللَّهَ فِیهِ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعاً لَمْ یَذْکُرِ اللَّهَ فِیهِ کَانَتْ عَلَیْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ"

جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ اللہ کی طرف سے اس پر نقصان کا باعث ہوگی اور جو شخص کسی جگہ لیٹا جس میں اس

۱۔ مسلم ۱/۵۵۳۔

نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ اس پر اللہ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی (۱)۔

اور آپ نے فرمایا: ''مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً لَمْ یَذْکُرُوْا اللّٰہَ فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوا عَلَی نَبِیِّھِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَھُمْ''

کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں انہوں نے اللہ کو یاد نہ کیا اور اپنے نبی پر صلاۃ نہ پڑھی ہو مگر ان پر نقصان کا باعث ہوگی' پھر اگر چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں بخش دے (۲)۔

اور آپ نے فرمایا: "مَا مِنْ قَوْمٍ یَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ فِیْہِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِیْفَۃِ حِمَارٍ وَکَانَ لَھُمْ حَسْرَۃً"

کوئی قوم ایسی مجلس سے نہیں اٹھتی جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو

۱۔ ابوداود ۴/ ۲۶۴ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۳۴۲۔

۲۔ ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۰۔

مگر وہ گدھے کی لاش جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور وہ ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی(۱)۔

نیند سے جاگنے کے اذکار

۱۔ " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ إِلَيْهِ النُّشُوْرُ"

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے(۲)۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات میں کسی وقت جاگے اور وہ جاگتے وقت یہ کہے:

" لاَ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، وَاللّٰـهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ"

۱۔ ابوداود ۴/ ۲۶۴' احمد ۲/ ۳۸۹ اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۱۷۶۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۱۳، مسلم ۴/ ۲۰۸۳۔

کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ اکیلا' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔ پھر یہ دعا کرے " رب اغفرلي " اے میرے رب مجھے بخش دے۔ تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ ولید راوی نے بیان کیا: کہ یا آپ نے فرمایا: کہ پھر کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اٹھ کھڑا ہو' وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے (۱)۔

۳۔ " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهِ "

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی

۱۔ بخاری مع الفتح ۳۹/۳ وغیرہ' لفظ ابن ماجہ کے ہیں دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۳۳۵/۲۔

اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی(۱)۔

﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الألْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں جو کھڑے، بیٹھے اور

۱۔ ترمذی ۵/۴۷۳، صحیح الترمذی ۲/۱۴۴۔

لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا' تو پاک ہے (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔ اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر اور موت دے ہم کو نیک بندوں کے ساتھ۔ اے پروردگار! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا' بیشک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا(۱)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۲۳۵/۸، مسلم ۵۳۰/۱۔

کپڑا پہننے کی دعا

٥۔ " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ "

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا(۱)۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

٦۔ " اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَاصُنِعَ لَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ "

اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا' میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں(۲)۔

۱۔ابوداود' ترمذی' ابن ماجہ' دیکھیے ارواء الغلیل ۷/۴۷۔

۲۔ابوداود' ترمذی' بغوی' دیکھیے مختصر شمائل الترمذی للالبانی ص۴۷۔

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

۷۔ " تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى "

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے(۱)۔

۸۔ " اِلْبَسْ جَدِيْداً وَعِشْ حَمِيْداً وَمُتْ شَهِيْداً "

نیا پہن اور تعریف والی زندگی سے زندہ رہ اور شہید ہو کر فوت ہو(۲)۔

کپڑا اتارے تو کیا پڑھے

۹۔ " بِسْمِ اللّٰه "

اللہ کے نام کے ساتھ(۳)۔

۱۔ ابوداود ۴/۴۱۔

۲۔ ابن ماجہ ۲/۱۱۷۸، بغوی ۱۲/۴۱، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۲۷۵۔

۳۔ ترمذی ۲/۵۰۵، صحیح الجامع ۳/۲۰۳ اور دیکھئے الارواء حدیث ۴۹۔

قضائے حاجت کے لئے داخل ہونے کی دعا

۱۰۔ " (بِسْمِ اللّٰه) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ"

(اللہ کے نام کے ساتھ) اے اللہ! میں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں

سے تیری پناہ چاہتا ہوں(۱)۔

قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا

۱۱۔ " غُفْرَانَکَ "

(اے اللہ) تیری بخشش مانگتا ہوں(۲)۔

وضو سے پہلے ذکر

۱۲۔ " بِسْمِ اللّٰه"

اللہ کے نام کے ساتھ(۳)۔

۱۔ بخاری ۱/۴۵، مسلم ۱/۲۸۳، شروع میں بسم اللہ کی زیادتی سعید بن منصور نے بیان کی ہے، دیکھئے

فتح الباری ۱/۲۴۴۔

۲۔ ترمذی' ابوداوُد' ابن ماجہ' دیکھئے تخریج زاد المعاد ۲/۳۸۷۔

۳۔ ابوداوُد' ابن ماجہ' احمد اور دیکھئے ارواء الغلیل ۱/۲۲۔

وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

۱۳۔ " أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِيْکَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ"

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں(۱)۔

۱۴۔ " اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ"

اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنا دے اور مجھے پاک رہنے والوں میں بنا دے(۲)۔

۱۵۔ " سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوْبُ إِلَيْکَ "

۱۔ مسلم ۲۰۹/۱۔

۲۔ ترمذی ۷۸/۱ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۸/۱

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔(۱)

گھر سے نکلتے وقت ذکر

۱۶۔ " بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ "

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی(۲)۔

۱۷۔ " اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أو أَزِلَّ أو أُزَلَّ، أو أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ، أو أَجْهَلَ أو يُجْهَلَ عَلَيَّ"

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے، یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا

۱۔عمل الیوم واللیلۃ نسائی ص ۱۷۳ اور دیکھئے ارواء الغلیل ۱/۱۳۵ و ۲/۹۴۔

۲۔ابوداود ۴/۳۲۵، ترمذی ۵/۴۹۰، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۱۔

کوئی مجھ پر ظلم کرے، یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے(۱)۔

گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

۱۸۔''بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ''

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے، اللہ کے نام سے ساتھ نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسہ کیا(۲)۔

مسجد کی طرف جانے کی دعا

۱۹۔'' اَللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِي نُوراً، وَفِيْ لِسَانِي نُوراً، وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِي نُوراً ، وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِي نُوراً ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُوراً وَمِنْ أَمَامِي نُوراً ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُوراً وَمِنْ تَحْتِي نُوراً، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوراً ''

۱۔ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۵۲/۳ اور صحیح ابن ماجہ ۳۳۶/۲۔

۲۔ابوداود بسند صحیح ۳۲۵/۴۔

اے اللہ! میرے دل میں نور بنا دے اور میری زبان میں نور بنا دے اور میرے کانوں میں نور بنا دے اور میری آنکھوں میں نور بنا دے اور میرے پیچھے اور میرے آگے نور بنا دے اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما دے (ا)۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

۲۰۔ ''أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ا) بِسْمِ اللّٰهِ، وَالصَّلَاةُ'' (ب) وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ (ج) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ''(د)

ا۔ یہ لفظ مسلم ۱/۵۳۰ کے ہیں، بخاری مع الفتح ۱۱/۱۱۶ میں کچھ مفید اضافے بھی ہیں۔

(الف) ابوداود، دیکھیے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۹۱۔

(ب) ابن السنی حدیث نمبر ۸۸، البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

(ج) ابوداود ۱/۱۲۶، دیکھیے صحیح الجامع ۱/۵۲۸۔

(د) مسلم ۱/۴۹۴۔ ابن ماجہ میں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ دعا مروی ہے: '' اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي أبواب رحمتك'' البانی نے اس کے شواہد کی وجہ سے اسے صحیح کہا ہے۔ دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۱/۱۲۸، ۱۲۹۔

میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

۲۱۔ " بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ "

اللہ کے نام کے ساتھ اور صلاۃ وسلام ہو رسول اللہ پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے بچا(۱)۔

۱۔ دیکھئے گزشتہ حاشیہ نمبر۲۰ ا، ب، ج، د، اور "اللهم اعصمني من الشيطان الرجيم" کے الفاظ ابن ماجہ کے ہیں، صحیح ابن ماجہ ۱۲۹/۱۔

اذان کے اذکار

۲۲۔(۱) مؤذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو مؤذن نے کہا ہو، البتہ "حي على الصلاة" اور "حي على الفلاح" کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے(۱)۔

۲۳۔(۲) مؤذن کے "أشهد أن... الخ" کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے:(۲)

"وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُولاً، وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً"

اور میں (بھی) شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے

۱۔ بخاری ۱/۱۵۲، مسلم ۱/۲۸۸۔

۲۔ ابن خزیمہ ۱/۲۲۰۔

رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں (۱)۔

۲۴۔ (۳) مؤذن کے جواب سے فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ پڑھے (۲)۔

۲۵۔ (۴) ” اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّداً نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوْداً الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ (إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ) “

اے اللہ اس مکمل دعوت اور قائم صلاۃ کے پروردگار! محمد ﷺ کو خاص مقام) پر کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے' یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا (۳)۔

۱۔ مسلم ۱/۲۹۰۔ ۲۔ مسلم ۱/۲۸۸۔

۳۔ بخاری ۱/۱۵۲' قوسین کے درمیان کے الفاظ بیہقی ۱/۴۱۰ کے ہیں اور اس کی سند جید ہے' دیکھئے تحفۃ الاخیار از شیخ عبدالعزیز بن باز ص ۳۸۔

۲۶۔(۵) اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی (۱)۔

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرے اور مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھے:

۲۷۔" اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ"

اے اللہ! میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا

۱۔ ترمذی، ابوداود، احمد اور دیکھئے ارواء الغلیل ۱/۲۶۲۔

میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف' پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے(۱)۔

۲۸۔" سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالیٰ جَدُّکَ وَلاَ إِلَهَ غَیْرُکَ "

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ' اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں(۲)۔

۲۹۔" وَجَّھْتُ وَجْھِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، إِنَّ صَلاتِيْ وَنُسُکِيْ وَمَحْیَايَ وَمَمَاتِيْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لاَ شَرِیْکَ لَهُ وَ بِذٰلِکَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ . اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْمَلِکُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ، أَنْتَ رَبِّيْ وَأَنَا عَبْدُکَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

۱۔ بخاری ۱/۱۸۱' مسلم ۱/۴۱۹۔

۲۔ ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح ترمذی ۱/۷۷' اور صحیح ابن ماجہ ۱/۱۳۵۔

جَمِيعًا إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ . وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الأَخْلاَقِ لاَ يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لاَ يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ كُلُّه' بِيَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ"

میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہوکر اور میں مشرکوں سے نہیں' میری صلاۃ' میری قربانی' میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے' اور میں مسلمین سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں' تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں' میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا' پس مجھے میرے سب گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا' اور برے اخلاق مجھ سے

ہٹا دے کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا' حاضر ہوں حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں ، میں تیری توفیق سے ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں' تو برکت والا اور بلند ہے' میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں(۱)۔

۳۰۔" اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ"

اے اللہ! اے جبرائیل' میکائیل اور اسرافیل کے رب' آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے' غائب اور حاضر کو جاننے والے' اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے

۱۔ مسلم ۱/۵۳۴۔

تھے‘ حق کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو اپنے اذن کے ساتھ مجھے حق کی ہدایت دے دے‘ یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے (۱)۔

۳۱۔ ” اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيراً ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالْحَمْدُلِلَّهِ كَثِيراً، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلاً “

(تین مرتبہ) ” أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ “

اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا‘ اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ‘ اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ‘ اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ‘ اور اللہ پاک ہے‘ صبح وشام میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان سے اس کی پھونک

۱۔ مسلم ۱/۵۳۴۔

سے‘اس کی تھوک سے اور اس کے چوکے سے (۱)۔

نبی علیہ ﷺ جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو فرماتے:

۳۲۔" اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّماوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَیِّمُ السَّماوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ (وَلَکَ الْحَمْدُ) أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ) (وَلَکَ الْحَمْدُ) (أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ، وَقَوْلُکَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُکَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُحَقٌّ، وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ، وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ) (اللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَیْکَ

ا۔ابوداود ا/۲۰۳‘ابن ماجہ ا/۲۶۵‘احمد ۴/۸۵ اور مسلم نے اسے ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا’’ **الله أكبر كبيرا والحمدلله كثيرا وسبحان الله بكرة وأصيلا**‘‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں‘ آپ نے فرمایا: مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔مسلم ا/۴۲۰۔

تَوَكَّلْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَاأَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ) (أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ،لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) (أَنْتَ إِلَهِي لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)“

اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور اور ان کا نور ہے جو ان میں ہیں' اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں' اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں ہیں' اور تیرے لئے حمد ہے' تو ہی حق ہے تیرا وعدہ حق ہے' تیرا قول حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور نبی حق ہیں اور قیامت حق ہے' اور محمد حق ہے۔ اے اللہ! میں تیرے لئے ہی تابع ہو گیا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیری مدد کے ساتھ ہی (دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف فیصلہ لے کر آیا' پس مجھے وہ سب بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو

میں نے چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا' تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں' تو ہی میرا معبود ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں (۱)۔

رکوع کی دعائیں

۳۳۔ " سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم "

پاک ہے میرا رب عظمت والا (۲)۔

۳۴۔ " سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْلِيْ "

پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار اور اپنی تعریف کے ساتھ' اے اللہ! مجھے بخش دے (۳)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۱۶/۱۳ '۴۶۴' یہ الفاظ بخاری کے دو مقامات سے جمع کئے گئے ہیں۔ مسلم ۱/ ۵۳۴۔

۲۔ ابوداود' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ' احمد اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/ ۸۳۔

۳۔ بخاری ۱/ ۱۹۹' مسلم ۱/ ۳۵۰۔

۳۵۔" سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ "

بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب(۱)۔

۳۶۔" اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّ بِهِ قَدَمِي"

اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا' تجھی پر ایمان لایا' تیرا ہی فرمانبردار بنا' تیرے ہی لئے ڈر کر عاجز ہو گئے میرے کان' میری آنکھیں' میرا مغز' میری ہڈیاں' میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں(۲)۔

۳۷۔" سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ"

۱۔مسلم ۱/۳۵۳۔

۲۔مسلم ۱/۵۳۴' نسائی' ترمذی' ابوداود۔

پاک ہے بہت بڑے جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا (۱)۔

رکوع سے اٹھنے کی دعا

۳۸۔ " سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه "

سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی (۲)۔

۳۹۔ " رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْداً کَثِیْراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیْهِ "

اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے (۳)۔

۴۰۔ " مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ،

۱۔ ابوداود ۱/ ۲۳۰، نسائی، احمد، سند حسن ہے۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۲/ ۲۸۲۔

۳۔ بخاری مع الفتح ۲/ ۲۸۴۔

وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اللَّهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ‘‘

اے اللہ ہمارے پروردگار! تیرے ہی لئے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان دونوں کے درمیان بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے اے تعریف اور بزرگی کے لائق۔ سب سے سچی بات جو بندے نے کہی یہ ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں' اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں' اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی (۱)۔

سجدے کی دعا

۴۱۔ ’’ سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَىٰ ‘‘

پاک ہے میرا رب سب سے بلند (۲)۔

۱۔ مسلم ۱/۳۴۶۔ ۲۔ اسے اہل سنن اور احمد نے روایت کیا اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۸۳۔

۴۲۔" سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ"

پاک ہے تو اے اللہ ہمارے رب اور اپنی تعریف کے ساتھ' اے اللہ! مجھے بخش دے (۱)۔

۴۳۔" سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوحِ "

بہت پاک بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب (۲)۔

۴۴۔ " اللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ، وَلَکَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَکَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ "

اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا' تجھی پر ایمان لایا' تیرا ہی فرمانبردار بنا' میرے چہرے نے اس ہستی کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا' اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے'

۱۔ بخاری و مسلم' دیکھئے دعا نمبر ۴۴۔

۲۔ مسلم' دیکھئے دعا نمبر ۴۵۔

برکت والا ہے اللہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے(۱)۔

۴۵۔ '' سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ''

پاک ہے بہت بڑے جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا(۲)۔

۴۶۔ ''اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجُلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلاَنِيَتَهُ وَسِرَّهُ''

اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے(۳)۔

۴۷۔ '' اَللَّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْکَ ، لاَ أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْکَ،

۱۔ مسلم ۱/۵۳۴ وغیرہ۔

۲۔ ابوداود ۱/۲۳۰، نسائی، احمد، سند حسن ہے۔ ۳۔ مسلم ۱/۳۵۰۔

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ"

اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کرسکتا، تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے(۱)۔

دو سجدوں کے درمیان کی چند دعائیں

۴۸۔" رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ"

اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے(۲)۔

۴۹۔" اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ"

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے

۱۔ مسلم ۱/۳۵۲۔

۲۔ ابوداود ۱/۲۳۱ اور دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۱/۱۴۸۔

نقصان پورے کردے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر (۱)۔

سجدۂ تلاوت کی دعا

۵۰۔" سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ "

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے، پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے (۲)۔

۵۱۔" اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْراً، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْراً،

۱۔ ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۹۰، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۴۸۔

۲۔ ترمذی ۲/۴۷۴، احمد ۶/۳۰ اور حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی موافقت کی اور یہ زائد الفاظ (فتبارک اللہ أحسن الخالقین) بھی حاکم کے ہیں۔

وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْراً، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُد"

اے اللہ! اس سجدے کے بدلے میرے لئے اپنے ہاں اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داود سے قبول کیا تھا(۱)۔

تشہد

۵۲۔" التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ ،السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ"

زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

ا۔ ترمذی ۲/۴۷۳، حاکم، اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا۔

سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں(۱)۔

تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلاۃ

۵۳۔" اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "

اے اللہ! صلاۃ بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے صلاۃ بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر' یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے برکت

۱۔ بخاری مع الفتح ۱۱/۱۳' مسلم ۱/۳۰۱' بروایت عبداللہ بن مسعود۔

نازل کی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر' یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے(۱)۔

۵۴۔'' اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِه كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ''

اے اللہ! صلاۃ بھیج محمد پر اور ان کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے صلاۃ بھیجی ابراہیم کی آل پر' اور برکت نازل فرما محمد پر اور ان کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم کی آل پر' یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے(۲)۔

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

۵۵۔ '' اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ

۱۔ بخاری مع الفتح ۶/۴۰۸۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۶/۴۰۷' مسلم ۱/۳۰۶' لفظ مسلم کے ہیں۔

جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ"

اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے (۱)۔

۵۶۔" اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ"

اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے (۲)۔

۱۔ بخاری ۱۰۲/۲، مسلم ۴۱۲/۱، لفظ مسلم کے ہیں۔

۲۔ بخاری ۲۰۲/۱، مسلم ۴۱۲/۱۔

۵۷۔" اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً كَثِيراً وَلايَغْفِرُالذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ "

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر'یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے(۱)۔

۵۸." اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي،أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ "

اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا' اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' تو ہی پہلے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے'

۱۔ بخاری ۱۶۸/۸' مسلم ۲۰۷۸/۴۔

تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں (۱)۔

۵۹۔" اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ"

اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما (۲)۔

۶۰۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ"

اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں (۳)۔

۶۱۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ"

۱۔ مسلم ۱/۵۴۴۔ ۲۔ ابوداود ۲/۸۶، نسائی ۳/۵۳۔

۳۔ بخاری مع الفتح ۶/۳۵۔

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں(۱)۔

۶۲۔'' اللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الخَلْقِ أحْیِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْراً لِي وَتَوَفَّنِي إذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْراً لِي، اللّٰھُمَّ إنِّي أسْأَلُکَ خَشْیَتَکَ فِي الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، وَأسْأَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأسْأَلُکَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَی وَالْفَقْرِ، وَأسْأَلُکَ نَعِیْماً لَا یَنْفَدُ، وَأسْأَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَأسْأَلُکَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأسْأَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأسْأَلُکَ لَذَّۃَ النَّظَرِ إلَی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ إلَی لِقَائِکَ فِي غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَلَا فِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ، اللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الإیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُھْتَدِیْنَ''

اے اللہ! میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے ساتھ

۱۔ابوداود اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۳۲۸/۲۔

سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لئے بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لئے بہتر جانے۔ اے اللہ! میں غائب اور حاضر ہونے کی حالت میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور راضی اور غصے ہونے کی حالت میں تجھ سے حق بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے غنا اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تکلیف وہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے ہدایت پانے والے بنا دے(۱)۔

۱۔ نسائی ۳/ ۵۴، ۵۵ احمد ۴/ ۲۶۴، ۳ اس کی سند جید ہے۔

۶۳۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّکَ الْوَاحِدُ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ"

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد اکیلا بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ اس کا کوئی شریک ہے کہ تو میرے گناہ معاف فرما دے' یقیناً تو ہی بخشنے والا ہے بے حد مہربان ہے(۱)۔

۶۴۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِيکَ لَکَ، الْمَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يَاذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُبِکَ مِنَ النَّارِ"

۱۔ان الفاظ کے ساتھ نسائی نے روایت کیا ۵۲/۳ اور احمد ۳۳۸/۴' دیکھئے صفۃ صلاۃ النبی للالبانی ص ۲۰۴۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لیے ہے' تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' تو اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں' بے حد احسان کرنے والا' اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے' اے بزرگی اور عزت والے' اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں(۱)۔

۶۵۔ ''اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللَّهُ لاإِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ''

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے' تیرے سوا کوئی عبات کے لائق نہیں' تو اکیلا اور بے نیاز ہے' جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا' اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے(۲)۔

۱۔ابوداود' نسائی' ترمذی' ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۳۲۹/۲۔

۲۔ابوداود ۶۳/۲' ترمذی ۵۵/۵' ابن ماجہ ۱۳۶۷/۲' احمد ۳۶۰/۵ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۳۲۹/۲ اور صحیح الترمذی ۱۶۳/۳۔

نماز سے سلام کے بعد اذکار

۶۶۔ ''أَسْتَغْفِرُ اللّٰه '' (تین مرتبہ)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

'' اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ ''

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے' اے بزرگی اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے(۱)۔

۶۷۔ '' لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ''

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا

۱۔ مسلم ۱/۴۱۴۔

ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی(۱)۔

۶۸۔" لاَ إِلَـهَ إِلَّا الـلَّـهُ وَحْـدَهُ لاَ شَـرِيْـكَ لَـهُ، لَـهُ الْمُلْـكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لاَ إِلَهَ إِلَّا الـلَّـهُ، وَلاَ نَـعْبُـدُ إِلَّا إِيَّـاهُ ، لَـهُ الـنِّـعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ "

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے' نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے' اسی کے لئے نعمت ہے اور اسی کے لئے فضل اور اسی کے لئے اچھی

۱۔ بخاری ۲۵۵/۱' مسلم ۴۱۴/۱۔

تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو براہی لگے(۱)۔

۶۹۔ " سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ " ۳۳ مرتبہ " لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ "

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں(۲)۔

۷۰۔ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ(۳)۔

۷۱۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے:

۱۔ مسلم ۱/۴۱۵۔ ۲۔ مسلم ۱/۴۱۸۔

۳۔ ابوداود ۲/۸۶، نسائی ۳/۶۸، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۸۔

﴿ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں' وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا کائنات کو تھامنے والا ہے' اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند' جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے' کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے' جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے وہ اسے جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں' وہ بڑا عالی اور جلیل القدر ہے (۱)۔

۱۔ نسائی اور دیکھئے صحیح الجامع ۳۳۹/۵۔

۷۲۔" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ "

دس مرتبہ مغرب اور فجر کے بعد(۱)۔

فجر کی نماز کے بعد

۷۳۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً "

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں(۲)۔

صلاۃ استخارہ کی دعا

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں

۱۔ ترمذی ۵/۵۱۵،احمد ۴/۲۲۷،تخریج کے لئے دیکھئے زاد المعاد ۱/۳۰۰۔

۲۔ ابن ماجہ وغیرہ،دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۲ اور مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۱۔

استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے' آپ فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے:

۷۴۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ"

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے

کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین' میری معاش اور میرے کام کے انجام میں (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام میں) بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے' پھر میرے لئے اس میں برکت فرما' اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین' میری معاش اور میرے کام کے انجام (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام) میں برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے(۱)۔

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ﴾

آل عمران: ۱۵۹۔

۱۔ بخاری ۷/ ۱۶۲۔

اور ان سے کام میں مشورہ کر پس جب عزم کر لے تو اللہ پر بھروسہ کر۔

صبح وشام کے اذکار

۷۵۔" أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ"

ہم نے شام کی اور کائنات نے شام کی اللہ کے لئے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد والی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں

سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب صبح ہو تو یہی الفاظ کہے اور شروع میں کہے: '' أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ ''

یعنی ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی اللہ کے لئے(۱)۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

۷۶۔'' اللّٰهُمَّ بِکَ أَصْبَحْنَا وَبِکَ أَمْسَيْنَا، وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْکَ النُّشُوْرُ''

اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور (تیرے نام) کے ساتھ ہم نے شام کی اور (تیرے نام) کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

۱۔ مسلم ۴/۲۰۸۸۔

شام کے وقت یوں کہے

" اللّٰهُمَّ بِکَ أَمْسَيْنَا وَبِکَ أَصْبَحْنَا، وَبِکَ نَحْيَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَيْکَ الْمَصِيْرُ "

اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے(۱)۔

۷۷۔ " اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُکَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ "

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو

۱۔ ترمذی ۴۶۶/۵ اور دیکھئے صحیح ترمذی ۱۴۲/۳۔

نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں' میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں' اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں' پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا(۱)۔

۷۸۔ " اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلائِكَتِكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ، لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ " (چار مرتبہ صبح چار مرتبہ شام)

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو' تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے' یکتا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد ﷺ تیرے

۱۔ بخاری ۷/۱۵۰۔

بندے اور تیرے رسول ہیں (۱)۔

۷۹۔ جو شخص یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جو شام کے وقت پڑھ لے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا:

"اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ،أَوْبِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے حمد ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔

شام کے وقت "مَا أَصْبَحَ" کی جگہ "مَا أَمْسَى" کہے یعنی جس

۱۔ ابوداود ۴/ ۳۱۷، الادب المفرد للبخاری حدیث نمبر ۱۲۰۱، عمل الیوم واللیلہ للنسائی حدیث نمبر ۹، ص ۱۳۸، ابن السنی حدیث نمبر ۷۰، شیخ عبدالعزیز بن باز نے ابوداود اور نسائی کی سند کو حسن قرار دیا ہے، دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۳۔

نعمت نے بھی شام کی ہے(۱)۔

۸۰۔" اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي ، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ...، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ"

(تین مرتبہ صبح تین مرتبہ شام)

اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے' اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے' اے اللہ! مجھے میرے آنکھوں میں عافیت دے' تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں' تیرے علاوہ کوئی عبادت کے

۱۔ ابو داود ۴/ ۳۱۸' عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث نمبر ۷' ص ۱۳۷' ابن السنی حدیث نمبر ۴۱' ص ۲۳' ابن حبان "موارد" حدیث ۲۳۶۱' ابن باز نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے' دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۴۔

لائق نہیں (۱)۔

۸۱۔ ” حَسْبِيَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“ (سات سات مرتبہ صبح وشام)

مجھے اللہ ہی کافی ہے' اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے (۲)۔

۸۲۔ ” أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ “

(تین مرتبہ)

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا

۱۔ ابوداود ۴/ ۳۲۴' احمد ۵/ ۴۲' عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث ۲۲ ص ۱۴۶' ابن السنی حدیث ۶۹' ص ۳۵' الادب المفرد للبخاری۔ شیخ ابن باز نے اس حدیث کی سند حسن قرار دی ہے' دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۶۔

۲۔ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی حدیث ۲۷ ص ۳۷' ابوداود ۴/ ۳۲۱' اس کی سند جید ہے۔

ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں(۱)۔

۸۳۔" اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي. اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي"

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں' اے اللہ! میں اپنے دین' اپنی دنیا' اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں' اے اللہ! میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ، اے اللہ! میرے سامنے سے' میرے پیچھے سے' میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں

۱۔ترمذی' احمد ۲/۲۹۰ دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۸۷' اس کی اصل مسلم میں ہے ۴/۲۰۸۰۔

کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں(۱)۔

۸۴۔'' اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ''

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے' آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے' ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں(۲)۔

۸۵۔'' بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا

۱۔ابوداود اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۲۔

۲۔ترمذی' ابوداود اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۲۔

فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ " (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے(۱)۔

۸۶۔ " رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً وَ بِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا " (تین مرتبہ)

میں اللہ سے راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام سے دین ہونے میں اور محمد ﷺ سے نبی ہونے میں (۲)۔

۸۷۔ " سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ " (تین مرتبہ)

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر

۱۔ ابوداود، ترمذی، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۳۳۲/۲۔

۲۔ ترمذی ۴۶۵/۵ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۴۱/۳۔

اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر(۱)۔

۸۸۔" سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ " ۱۰۰ مرتبہ(۲)۔

۸۹۔" يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ "

اے زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر(۳)۔

۱۔ مسلم ۲۰۹۰/۴۔

۲۔ مسلم ۲۰۷۱/۴۔

۳۔ حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ۵۴۵/۱ دیکھئے صحیح الترغیب والترھیب ۲۷۳/۱۔

۹۰۔ " لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللّـهُ وَحْـدَهُ لاَ شَـرِيْكَ لَـهُ، لَـهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ " (۱۰۰ مرتبہ روزانہ)۔

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱)۔

۹۱۔ " أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَـذَا الْيَوْمِ: فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ ، وَنُوْرَهُ، وَبَرَكَتَهُ، وَهُدَاهُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ""

ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی اللہ کے لئے' اے اللہ ! میں تجھ سے اس دن کی خیر' اس کی فتح ونصرت' اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے دنوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ا۔ بخاری ۹۵/۴' مسلم ۲۰۷۱/۴۔

پھر شام ہو تو یہی دعا پڑھے اور ''اصبحنا'' کی جگہ ''امسینا وامسی الملک للہ''
پڑھے' یعنی ہم نے شام کی اور کائنات نے شام کی اللہ کے لئے (۱)۔

۹۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت کہے:

'' لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' کوئی اس کا شریک نہیں' اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اس کو اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا۔ اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی (۲)۔

۱۔ ابوداود ۴/ ۳۲۲' اس کی سند حسن ہے' دیکھئے زاد المعاد ۲/ ۳۷۳۔

۲۔ ابن ماجہ' اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۱۔

۹۳۔ نبی ﷺ صبح اور شام کو یہ کلمات کہتے تھے:

" أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلَامِ ، وَعَلَى كَلِمَةِ الإِخْلَاصِ ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً مُسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "

ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراھیم کی ملت پر صبح کی جو موحد اور مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے (۱)۔

۹۴۔ عبداللہ بن خبیب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: قل ھواللہ احد اور معوذتین تین تین مرتبہ جب شام ہو اور جب صبح ہو پڑھ لیا کرو تو تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی (۲)۔

۱۔ احمد ۴۰۶/۳، ۴۰۷، ۵/ ۱۲۳ اور دیکھئے صحیح الجامع ۲۰۹/۴، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی حدیث نمبر ۳۴۔

۲۔ ابوداود ۳۲۲/۴، ترمذی ۵۶۷/۵ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۸۲/۳۔

سوتے وقت کے اذکار

۹۵۔ ہر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اوران میں ﴿قل ھو اللہ أحد﴾ '﴿ قل أعوذ برب الفلق﴾ اور﴿ قل أعوذ برب الناس﴾ پڑھتے' پھر جسم کے جس جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے' سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے، اس طرح تین دفعہ کرتے(۱)۔

۹۶۔ جب تم اپنے بستر پر آ ؤ تو آیۃ الکرسی ﴿اللہ لا إلہ إلا ھو الحي القیوم﴾ آخر تک پڑھ لو تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا(۲)۔

۹۷۔ جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات پڑھے یہ اسے کافی ہو جائیں گی:

۱۔ بخاری مع الفتح ۹/۶۲' مسلم ۴/۱۷۲۳۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۴/۴۸۷۔

﴿آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٥ لاَيُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلاَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ﴾

اللہ کے رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان لائے اور مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم اسکے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی

طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا' جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا' اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا' اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا' اور اے پروردگار! ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما' تو ہی ہمارا مالک ہے' پس ہم کو کافروں پر غالب فرما(۱)۔ (آمین)

۹۸۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے:

" بِاسْمِکَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِکَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَکَ الصَّالِحِينَ "

۱۔ بخاری مع الفتح ۹/۹۴، مسلم ۱/۵۵۴۔

تیرے ہی نام کے ساتھ اے پروردگار میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا' پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے(۱)۔

۹۹۔" اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ "

اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی اور تو ہی اسے فوت کرے گا' تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے' اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں(۲)۔

۱۔ بخاری ۱۱/۱۲۶' مسلم ۴/ ۲۰۸۴۔

۲۔ مسلم ۴/ ۲۰۸۳' احمد بالفاظ مذکور ۲/ ۷۹' عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی حدیث نمبر ۷۲۱۔

۱۰۰۔ جب سونے کا ارادہ کرے اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھے پھر تین مرتبہ کہے:

" اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ "

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا(۱)۔

۱۰۱۔" بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا "

اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں(۲)۔

۱۰۲۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں (علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے(۳)۔

۱۔ ابوداود بالفاظ مذکور ۴/۳۱۱، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۴۳۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۱۱/۱۱۳، مسلم ۴/۲۰۸۳۔ ۳۔ بخاری مع الفتح ۷/۷۱، مسلم ۴/۲۰۹۱۔

۱۰۳۔" اللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اللّٰھُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَکَ شَيْءٌ،وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَکَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَکَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَکَ شَيْءٌ ،اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ"

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب' ہمارے اور ہر شے کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے' تورات' انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے' اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں' تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں' تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں' ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے(۱)۔

۱۔ مسلم ۴/۲۰۸۴۔

۱۰۴۔" الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِيَ لَهُ وَلاَ مُؤْوِيَ"

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں جگہ دی، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں نہ کوئی جگہ دینے والا ہے(۱)۔

۱۰۵۔" اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ "

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس

۱۔ مسلم ۲۰۸۵۔

کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں (۱)۔

۱۰۶۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی بیدہ الملک نہ پڑھ لیتے (۲)۔

۱۰۷۔ جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا پھر کہہ:

" اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ"

اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا کام تیرے سپرد

۱۔ ابوداود ۴/۳۱۷ اور دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۴۲۔

۲۔ ترمذی اور نسائی' دیکھیے صحیح الجامع ۴/۲۵۵۔

کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا' تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے' نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف' میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہو گا(۱)۔

رات پہلو بدلتے وقت دعا

۱۰۸۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات جب پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

" لاَ إِلَـهَ إِلاَّ الـلَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ، رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ"

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے' آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب جو بہت عزت والا

۱۔ بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۱۳' مسلم ۴/ ۲۰۸۱۔

بہت بخشنے والا ہے(۱)۔

نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی اور وحشت وغیرہ کی دعا

۱۰۹۔ " أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ"

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں(۲)۔

اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے

۱۱۰۔ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے' جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو

۱۔اسے حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے'۱/۵۴۰' عمل الیوم واللیلۃ للنسائی وابن السنی اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/ ۲۱۳۔

۲۔ابوداود۴/ ۱۲اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۷۱۔

تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو(۱)۔

برا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال کا خلاصہ

(۱) بائیں طرف تین دفعہ تھوکے(۲)۔

(۲) شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ کی پناہ مانگے(۳)۔

(۳) کسی کو وہ خواب نہ سنائے(۴)۔

(۴) جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا اسے بدل دے(۵)۔

۱۱۱۔(۵) اگر ارادہ بنے تو اٹھ کر نماز پڑھے(۶)۔

۱۔ مسلم بالفاظ مذکورہ ۴/۱۷۷۲، بخاری ۷/۲۴۔

۲۔ مسلم ۴/۱۷۷۲۔ ۳۔ مسلم ۴/۱۷۷۲، ۱۷۷۳۔

۴۔ مسلم ۴/۱۷۷۲۔ ۵۔ مسلم ۴/۱۷۷۳۔

۶۔ مسلم ۴/۱۷۷۳۔

قنوت وتر کی دعائیں

۱۱۲۔" اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ [وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ] تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ"

اے اللہ !تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے' اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے عافیت دے' اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا والی بھی بن' اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت فرما' اور جو فیصلے تو نے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ' کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا' جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاتا' اے ہمارے پروردگار !تو عزت والا

ہے اور بلند ہے(۱)۔

۱۱۳۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ"

اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں' میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا' تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے(۲)۔

۱۱۴۔" اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ

۱۔ابوداود' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ' احمد' دارمی' حاکم' بیہقی' قوسین کے درمیان الفاظ بیہقی کے ہیں' اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۱۴۴' صحیح ابن ماجہ ۱/۱۹۴' ارواء الغلیل للالبانی ۲/۱۷۲۔

۲۔ابوداود' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ' احمد' دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۰' صحیح ابن ماجہ ۱/۱۹۴' ارواء الغلیل ۲/۱۷۵۔

نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحَقٌ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَخْضَعُ لَكَ ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ"

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں' تیرے لئے ہی نماز اور سجدہ ادا کرتے ہیں' تیری طرف ہی کوشش اور جلدی کرتے ہیں' تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں' تیرا عذاب یقیناً کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں' تجھ سے بخشش مانگتے ہیں' تیری اچھی تعریف کرتے ہیں' تجھ سے کفر نہیں کرتے اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے سامنے عاجز ہوتے ہیں اور جو تجھ سے کفر کرے ہم اس سے تعلق ختم کرتے ہیں (۱)۔

۱۔ سنن کبری للبیہقی، بیہقی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے ۲/۲۱۱' اور شیخ البانی نے ارواء الغلیل میں فرمایا کہ یہ سند صحیح ہے ۲/۱۷۰' اور یہ عمر رضی اللہ عنہ کے قول سے ثابت ہے (نبی ﷺ سے نہیں)

وتر سے سلام کے بعد دعا

۱۱۵۔ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں ﴿سبح اسم ربک الأعلی﴾ اور ﴿قل یا أیها الکافرون﴾ اور ﴿قل هو اللّٰهُ أحد﴾ پڑھتے' جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے:

" سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ [رَبِّ الْمَلائِكَةِ وَالرُّوحِ]

پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا' فرشتوں اور روح کا رب۔

تیسری مرتبہ یہ کلمات بلند آواز سے کہتے اور آواز لمبی کرتے (۱)۔

غم اور فکر کی دعا

۱۱۶۔" اللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ،أسألكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ،أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ ،

۱۔نسائی ۳/ ۲۴۴' دار قطنی وغیرہ۔قوسین کے درمیان کے الفاظ دار قطنی نے زائد بیان کئے ہیں' اس کی سند صحیح ہے۔دیکھئے زاد المعاد بتحقیق شعیب الارنووط وعبد القادر الارنووط ۱/۳۳۷۔

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي"

اے اللہ! میں تیرا بندہ' تیرے بندے کا بیٹا' تیری بندی کا بیٹا ہوں' تیرا حکم مجھ میں جاری ہے' میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے' میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے' یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے' یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے' یا علم الغیب میں اس کے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے (۱)۔

۱۱۷۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ"

۱۔ احمد ۱/۳۹۱' البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے' عاجز ہو جانے اور سستی سے' بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آ جانے سے (۱)۔

بے قراری کی دعا

۱۱۸۔ "لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ"

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عظمت والا بردبار ہے' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے (۲)۔

۱۔ بخاری ۷/۱۵۸' رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ دیکھئے بخاری مع الفتح ۱۱/۱۷۳۔

۲۔ بخاری ۷/۱۵۴' مسلم ۴/۲۰۹۲۔

۱۱۹۔ " اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلاَ تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ"

اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں' پس تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لئے میرے تمام کام درست کر دے' تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں (۱)۔

۱۲۰۔ " لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ "

تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' تو پاک ہے' یقیناً میں ظالموں سے ہوں (۲)۔

۱۲۱۔ " اللَّهُ اللَّهُ رَبِّيْ لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا "

اللہ اللہ میرا رب' میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا (۳)۔

۱۔ ابوداود ۴/ ۳۲۴' احمد ۵/ ۴۲' البانی اور عبدالقادر ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے۔

۲۔ ترمذی ۵/ ۵۲۹' حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/ ۵۰۵' اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۶۸۔

۳۔ ابوداود ۲/ ۸۷' اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۵۔

دشمن اور حکومت والے سے ملنے کی دعا

۱۲۲۔ " اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ "

اے اللہ! ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں(۱)۔

۱۲۳۔" اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي، وَأَنْتَ نَصِيرِي، بِكَ أَجُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ "

اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے' میں تیری ہی توفیق سے گھومتا پھرتا ہوں' تیری ہی توفیق سے حملہ آور ہوتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (دشمنوں سے) لڑتا ہوں(۲)۔

۱۲۴۔" حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ "

۱۔ ابوداود ۲/۸۹' حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۲/۱۴۲۔

۲۔ ابوداود ۳/ ۴۲' ترمذی ۵/ ۵۷۲ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۳۔

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے(۱)۔

جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

۱۲۵۔(۱) اللہ کی پناہ مانگے(۲)۔

(۲)جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچ بچار ترک کردے(۳)۔

۱۲۶۔ یہ کلمات کہے: " آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ "

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا(۴)۔

۱۲۷۔ اللہ کا یہ فرمان پڑھے:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر ہے وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے(۵)۔

۱۔ بخاری ۱۷۲/۵۔ ۲۔ بخاری مع الفتح ۳۳۶/۶ مسلم ۱۲۰/۱۔

۳۔ بخاری مع الفتح ۳۳۶/۶ مسلم ۱۲۰/۱۔ ۴۔ مسلم ۱۱۹/۱، ۱۲۰۔

۵۔ ابوداود ۳۲۹/۴ البانی اور ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے۔

ادائیگی قرض کے لئے دعا

۱۲۸۔ " اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ "

اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام کردہ چیزوں سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے(۱)۔

۱۲۹۔ " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ "

اے اللہ! میں فکر اور غم سے' عاجزی اور سستی سے' بخل اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور مردوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۲)

نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے کی دعا

۱۳۰۔عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قراءت کے

۱۔ترمذی ۵/۵۶۰' دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۰۔ ۲۔بخاری ۷/۱۵۸۔

درمیان رکاوٹ بن گیا ہے' وہ نماز اور قراءت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے' جب تم اسے محسوس کرو تو تین دفعہ اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو(۱)۔

اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

۱۳۱۔" اَللّٰهُمَّ لاَ سَهْلَ إِلاَّ مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً"

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے' اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو آسان کر دیتا ہے(۲)۔

۱۔ مسلم ۱۷۲۹/۴' اس روایت میں عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

۲۔ صحیح ابن حبان حدیث نمبر ۲۴۲۷ (موارد) ابن السنی حدیث نمبر ۳۵۱' حافظ نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے' دیکھئے الاذکار للنووی ص ۱۰۶ اور عمل الیوم واللیلہ لابن السنی تحقیق بشر محمد عیون ص ۱۷۱' حدیث نمبر ۳۵۱۔

گناہ کرے تو کیا کہے اور کیا کرے

۱۳۲۔ جو بندہ بھی کوئی گناہ کرے، پھر اچھی طرح وضو کرے، پھر اٹھ کر دو رکعتیں پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے (۱)۔

جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے باہر ہو جائے تو کیا کہے

۱۳۳۔ (ا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

طاقت ور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے، جو کام تمہیں نفع دے اس کی حرص کرو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ "اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا" بلکہ یوں کہو:

"قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ"

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔ کیونکہ لو (اگر) کا

۱۔ ابوداود ۲/۸۶، ترمذی ۲/۲۵۷، اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/۱۷۳۔

لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے(۱)۔

۱۳۴۔(۲) اللہ تعالیٰ عاجز رہ جانے (ہمت ہار دینے) پر ملامت کرتا ہے' لیکن تم دانائی کا دامن پکڑے رکھو' جب کوئی کام تمہارے اختیار سے باہر ہو جائے تو کہو:

"حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ"

مجھے اللہ کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے(۲)۔

وہ دعائیں جو شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرتی ہیں

۱۳۵۔(۱) شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا(۳)۔

۱۳۶۔(۲) اذان(۴)۔

۱۔مسلم ۲۰۵۲/۴۔

۲۔ابوداود' اور دیکھئے تخریج الاذکار للارنوؤط ص ۱۰۶۔

۳۔ابوداود ۲۰۶/۱' ترمذی' اور دیکھئے صحیح الترمذی ۷۷/۱' اور دیکھئے سورۃ المومنون آیت نمبر ۹۸'۹۹۔

۴۔مسلم ۲۹۱/۱' بخاری ۱۵۱/۱۔

۱۳۷۔(۴) مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت(۱)۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

۱۳۸۔ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ حسن اور حسین کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے:

" أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لامَّةٍ "

میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی

۱۔اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ' شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جائے۔مسلم ۵۳۹/۱' اور صبح وشام اور سونے جاگنے کے اذکار' گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار' مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار بھی شیطان کو بھگاتے ہیں' اسی طرح دوسرے ثابت شدہ اذکار مثلاً سونے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا' سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا' اور جو شخص سو دفعہ پڑھے " لا إلہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ' لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شيء قدیر" وہ پورا دن شیطان سے محفوظ رہے گا۔اسی طرح اذان شیطان کو بھگاتی ہے۔

نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں(۱)۔

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعا

۱۳۹۔(۱) نبی ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لئے جاتے تو اسے فرماتے:

" لَا بَأسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ "

کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے(۲)۔

۱۴۰۔(۲) کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ کہے، تو اسے عافیت دی جاتی ہے:

" أَسأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ "

میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے(۳)۔

۱۔ بخاری ۱۱۹/۴۔ ۲۔ بخاری مع الفتح ۱۱۸/۱۰۔

۳۔ ترمذی، ابوداود اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲۱۰/۲، اور صحیح الجامع ۱۸۰/۵۔

بیمار پرسی کی فضیلت

۱۴۱۔علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے' جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے' اگر صبح کا وقت ہو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں (۱)۔

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

۱۴۲۔(۱) " اللَّهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الأَعْلَى"

اے اللہ! مجھے بخش دے' مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے (۲)۔

۱۔ترمذی' ابن ماجہ' احمد اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲۴۴/۱' اور صحیح الترمذی ۲۸۶/۱' احمد شاکر نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔

۲۔بخاری ۱۰/۷' مسلم ۱۸۹۳/۴۔

۱۴۳۔ (۲) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ (وفات کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے:

" لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، إِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ "

اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں' یقیناً موت کی کئی سختیاں ہیں(۱)۔

۱۴۴۔ (۳) " لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ "

اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں' اور اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں' اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے' اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں' نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ (۲)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۸/ ۱۴۴' اور اس حدیث میں مسواک کا ذکر بھی ہے۔

۲۔ ترمذی' ابن ماجہ' البانی نے اسے صحیح کہا ہے' دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۲ اور صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۱۷۔

قریب الموت کو تلقین

۱۴۵۔جس کا آخری کلام " لاَ إِلَـــهَ إِلَّا الـلَّـــهُ " ہوگا جنت میں داخل ہوگا(۱)۔

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

۱۴۶۔" إِنَّـا لِـلَّـهِ وَإِنَّـا إِلَيْـهِ رَاجِـعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْراً مِنْهَا "

یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلا شبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما(۲)۔

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

۱۴۷۔" الـلَّهُـمَّ اغْـفِرْ لِفُلاَنٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَـقِبِـهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ "

۱۔ابوداود ۳/۱۹۰ اور دیکھیے صحیح الجامع ۵/۳۴۲۔ ۲۔مسلم ۲/۶۳۲۔

اے اللہ! فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا' اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کے لئے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لئے اس میں روشنی کر دے (۱)۔

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت دعا

۱۴۸۔(۱) " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وارْحَمْهُ، وَعَافِهِ واعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْراً مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجاً خَيْراً مِنْ زَوْجِهِ ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [وَعَذَابِ النَّارِ]"

اے اللہ! اسے بخش دے' اس پر رحم کر' اسے عافیت دے' اسے معاف کر دے' اور اس کی مہمانی باعزت کر' اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع

۱۔ مسلم ۲/ ۶۳۴۔

کردے اور اسے پانی' برف اور اولوں کے ساتھ دھودے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا' اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر' گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر' اور اسے جنت میں داخل کر' اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے(۱)۔

۱۴۹۔(۲) " اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا . اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيْمَانِ. اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ "

اے اللہ! ہمارے زندہ اور ہمارے مردہ' ہمارے حاضر اور ہمارے غائب' ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے' ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ

۱۔ مسلم ۲/۶۶۳۔

اور جسے مارے اسے ایمان پر مار۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کر(۱)۔

۱۵۰۔(۳) " اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ "

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے‘ پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا‘ تو وفا اور حق والا ہے‘ پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر‘ یقیناً تو ہی بخشنے والا ہے بے حد مہربان ہے(۲)۔

۱۵۱۔(۴) " اَللّٰهُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ أَمَتِکَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِکَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيْئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ "

۱۔ ابن ماجہ ۱/۴۸۰‘ احمد ۲/۳۶۸‘ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۵۱۔

۲۔ ابن ماجہ‘ دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۵۱ اور ابوداود ۳/۲۱۱۔

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے غنی ہے' اگر نیکی کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر برائی کرنے والا تھا تو اس سے درگزر کر (۱)۔

بچے پر جنازے کی دعا

۱۵۲۔(۱) مغفرت کی دعا کے بعد یہ دعا کی جائے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطاً وَذُخراً لِوَالِدَيْهِ، وَشَفِيعاً مُجَاباً . اللَّهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِيْنَهُمَا، وَأَعْظِمْ بِهِ أُجُوْرَهُمَا، وأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ"

اے اللہ! اسے اس کے ماں باپ کے لئے پہلے جا کر مہمان کی تیاری کرنے والا اور ذخیرہ بنا دے اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کے ذریعہ ان دونوں کے ترازو بھاری کر دے اور اس کے

۱۔ حاکم نے اسے روایت کیا اور صحیح کہا' اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۳۵۹/۱' اور دیکھئے احکام الجنائز للالبانی ص ۱۲۵۔

ذریعے ان کے اجر بڑھا اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملا دے، اور اپنی رحمت سے اسے آگ کے عذاب سے بچا(۱)۔

۱۵۳۔(۲) حسن (بصری) بچے پر فاتحہ پڑھتے اور کہتے:

" اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنا فَرَطاً وَسَلَفاً و أَجْراً "

اے اللہ! اسے ہمارے لئے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا، پیشرو اور اجر بنا دے(۲)۔

تعزیت کی دعا

۱۵۴۔" إِنَّ لِلَّهِ ما أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى... فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ "

اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقرر وقت کے ساتھ ہے، اس لئے تمہیں چاہیے کہ صبر کرو اور ثواب

۱۔الدروس المھمۃ لعامۃ الامۃ از شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز ص ۱۵۔

۲۔شرح السنۃ للبغوی ۵/۳۵۷، بغوی نے فرمایا کہ بخاری نے اسے معلق بیان کیا ہے۔

کی نیت رکھو(۱)۔

اور اگر یوں کہے تو اچھا ہے:

" أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ، وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ "

اللہ تمہیں عظیم اجر دے اور تمہیں بہت اچھی تسلی عطا فرمائے اور تمہارے میت کو بخشے (۲)۔

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت دعا

۱۵۵۔" بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ "

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول ﷺ کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)(۳)۔

۱۔ بخاری ۲/۸۰، مسلم ۲/۶۳۶۔

۲۔ الاذکار للنووی ص ۱۲۶۔

۳۔ ابوداود ۳/۳۱۴، سند صحیح ہے۔ احمد کے الفاظ یہ ہیں "بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ" یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی ملت پر۔ اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔

میت کو دفن کرنے کے بعد دعا

۱۵۶۔ نبی ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش مانگو اور اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو' کیونکہ اب اس سے سوال کیا جارہا ہے(۱)۔

قبروں کی زیارت کی دعا

۱۵۷۔" السَّلامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لاَحِقُوْنَ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ "

اے اس گھر والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں' ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں(۲)۔

۱۔ ابو داود ۳/۳۱۵' حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/۳۷۰۔

۲۔ مسلم ۲/۶۷۱۔

ہوا چلتے وقت دعا

۱۵۸۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا "

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں(۱)۔

۱۵۹۔" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّمَا فِيهَا، وَشَرِّمَا أُرْسِلَتْ بِهِ "

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے' اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے(۲)۔

۱۔ ابوداود۴/۳۲۶' ابن ماجہ۲/۱۲۲۸اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ۲/۳۰۵۔

۲۔ مسلم۲/۶۱۶' بخاری۴/۷۶۔

بادل گرجنے کی دعا

۱۶۰۔عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور پڑھتے:

"سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ"

پاک ہے وہ جس کی حمد کے ساتھ گرج تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)(۱)۔

بارش کی چند دعائیں

۱۶۱۔" اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثاً مُغِيثاً مَرِيئاً مُرِيعاً ، نَافِعاً غَيْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلاً غَيْرَ آجِلٍ "

اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما مدد کرنے والی' خوشگوار' سرسبز کرنے والی' فائدہ پہنچانے والی' نقصان نہ دینے والی' جلد آنے والی جو دیر سے آنے والی نہ ہو(۲)۔

۱۔موطأ ۲/ ۹۹۲' البانی نے فرمایا: صحابی سے اس عمل کی سند صحیح ہے۔

۲۔ابوداود ۱/ ۳۰۳' سند صحیح ہے۔

۱۶۲۔" اللَّهُمَّ أَغِثْنَا ،اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا "

اے اللہ! ہمیں بارش دے۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے(۱)۔

۱۶۳۔" اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ"

اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے(۲)۔

بارش اترتے وقت دعا

۱۶۴۔" اللَّهُمَّ صَيِّباً نَافِعاً "

اے اللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دے(۳)۔

۱۔ بخاری ۱/ ۲۲۴، مسلم ۲/ ۶۱۳۔

۲۔ ابوداود ۱/ ۳۰۵، اور دیکھئے الاذکار للنووی، ص ۱۵۰۔

۳۔ بخاری مع الفتح ۲/ ۵۱۸۔

بارش اترنے کے بعد دعا

۱۶۵۔" مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ "

ہم پر اللہ کی فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی(۱)۔

مطلع صاف کرنے کے لئے دعا

۱۶۶۔" اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ "

اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا(۲)۔

چاند دیکھنے کی دعا

۱۶۷۔" اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ "

۱۔ بخاری ۱/۲۰۵، مسلم ۱/۸۳۔ ۲۔ بخاری ۱/۲۲۴، مسلم ۲/۶۱۴۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا اور جسے پسند کرتا ہے۔ (اے چاند) ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے(۱)۔

روزہ کھولنے کے وقت دعا

۱۶۸۔(۱) " ذَهَبَ الظَّمأُ. وابتلَّت العُرُوْقُ. وثبت الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ "

پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا(۲)۔

۱۶۹۔(۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

۱۔ترمذی ۵/۵۰۴، دارمی (الفاظ دارمی کے ہیں) ۶/۱/۳۳۶، اور دیکھئے صحیح ترمذی ۳/۱۵۷۔

۲۔ابوداود ۲/۳۰۶ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/۲۰۹۔

" اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي "

اے اللہ! میں تجھ سے اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے(۱)۔

کھانے سے پہلے دعا

۱۷۰۔(۱) جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے:

" بِسْمِ اللَّهِ "

اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں)

اور اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو کہے:

" بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ "

اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا کھاتا ہوں) اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں(۲)۔

۱۔ ابن ماجہ ۲/۵۵۷، حافظ نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے۔ دیکھئے شرح الاذکار ۴/۳۴۲۔

۲۔ ابوداود ۳/۳۴۷، ترمذی ۴/۲۸۸ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۶۷۔

(۲) جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے:

۱۷۱۔ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْراً مِنْهُ"

اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

"اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَامِنْهُ"

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے(۱)۔

کھانے سے فارغ ہو کر دعا

۱۷۲۔ " الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ"

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا(۲)۔

۱۔ ترمذی ۵/۵۰۶ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۵۸۔

۲۔ ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۹۔

۱۷۳۔" الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ، غَيْرَ (مَكْفِيٍّ وَلاَ) مُوَدَّعٍ، وَلاَ مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا "

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے' بہت زیادہ' پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب (۱)۔

کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا

۱۷۴۔" اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ"

اے اللہ! تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر (۲)۔

جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کے لئے دعا

۱۷۵۔" اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي "

اے اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا (۳)۔

۱۔ بخاری ۲۱۴/۶' ترمذی ۵۰۷/۵۔

۲۔ مسلم ۱۶۱۵/۳۔ ۳۔ مسلم ۱۲۶/۳۔

جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

۱۷۶۔" أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ "

تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں(۱)۔

دعا جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے

۱۷۷۔ جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے تو دعوت قبول کرے، اگر روزہ دار ہو تو دعا کردے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے(۲)۔

پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

۱۷۸۔" اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا "

۱۔ سنن ابی داود ۳/۳۶۷ اور البانی نے الکلم الطیب کی تخریج میں اسے صحیح کہا ہے ص ۱۰۳۔

۲۔ مسلم ۲/۱۰۵۴۔

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما' اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما' اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما' اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت فرما(۱)۔

چھینک کی دعا

۱۷۹۔ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے:

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اور اس کا بھائی اسے کہے:

" يَرْحَمُكَ اللّٰهُ "

اللہ تجھ پر رحم کرے۔

اور جب اس کا بھائی اسے یرحمک اللہ کہے تو وہ یہ کہے:

" يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ "

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے(۲)۔

۱۔ مسلم ۲/۱۰۰۰۔ ۲۔ بخاری ۷/۱۲۵۔

شادی کرنے والے کے لئے دعا

۱۸۰۔" بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ، وَبَارَکَ عَلَیْکَ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِيْ خَیْرٍ "

اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر میں اکٹھا کرے(۱)۔

شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا

۱۸۱۔ جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

" اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ، وَأَعُوذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ"

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر

۱۔ ابوداود' ترمذی' ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۳۱۶۔

سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تونے اسے پیدا کیا ہے۔

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے(۱)۔

جماع سے پہلے دعا

۱۸۲۔" بِسْمِ اللّٰہ، اللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا "

اللہ کے نام کے ساتھ' اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا(۲)۔

غصے کی دعا

۱۸۳۔" أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ "

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں(۳)۔

۱۔ ابوداود ۲/۲۴۸' ابن ماجہ ۱/۶۱۷' اور دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۳۲۴۔

۲۔ بخاری ۶/۱۴۱' مسلم ۲/۱۰۲۸۔ ۳۔ بخاری ۷/۹۹' مسلم ۴/۲۰۱۵۔

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے

۱۸۴۔ " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلاً "

تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی(۱)۔

مجلس میں پڑھنے کی دعا

۱۸۵۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے ایک مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی:

" رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ "

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر توجہ فرما' یقیناً تو ہی بہت توجہ کرنے والا بہت بخشنے والا ہے(۲)۔

۱۔ ترمذی ۵/۴۹۴ و ۵/۴۹۳ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۳۔

۲۔ ترمذی وغیرہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۳ اور صحیح ابن ماجہ ۲/۳۲۱' الفاظ ترمذی کے ہیں۔

مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا

۱۸۶۔ " سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، أَشْھَدُ أَنْ لاَ إِلٰه إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَیْکَ "

اے اللہ! تو پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ' میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں (۱)۔

وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہئیں

۱۸۷۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نہ کبھی کسی مجلس میں بیٹھے نہ کبھی قرآن پڑھا نہ کوئی نماز پڑھی مگر (ہمیشہ) ان کلمات کے ساتھ ختم کیا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں نہ قرآن سے کچھ پڑھتے ہیں نہ ہی کوئی نماز پڑھتے ہیں مگر ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے ہیں! فرمایا: ہاں! جو کوئی

۱۔ ترمذی' ابوداود' نسائی' ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۳۔

بھلائی کی بات کہے گا یہ کلمات اس بھلائی پر مہر بنا کر لگا دیئے جائیں گے اور جو کوئی بری بات کہے اس کے لئے کفارہ ہوں گے:

" سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ، لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُکَ وَأَتُوبُ إِلَیْکَ "

پاک ہے تو اور اپنی تعریف کے ساتھ' تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں (۱)۔

جو شخص کہے "غفراللہ لک" اللہ تجھے بخشے اس کے لئے دعا

۱۸۸۔ عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ کے کھانے میں سے کھایا پھر میں نے کہا:

" غَفَرَ اللَّهُ لَکَ یَا رَسُولَ اللَّهِ "

اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے' آپ نے فرمایا: " وَلَکَ "

ا۔ عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص ۲۷۳' مسند احمد ۶/۷۷' ڈاکٹر فاروق عمارہ نے کہا کہ اس کی سند صحیح

اور تجھے بھی (بخشے)(۱)۔

جو اچھا سلوک کرے اس کے لئے دعا

۱۸۹۔جس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کیا جائے اور وہ سلوک کرنے والے کو کہے:

"جَزَاکَ اللّٰهُ خَيْراً"

تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے۔تو اس نے اچھی تعریف کی (۲)۔

وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

۱۹۰۔ (ا) جو شخص سورہَ کہف کے شروع سے دس آیات حفظ کر لے وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔

(ب) ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا (۳)۔

۱۔احمد ۸۲/۵' عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص ۲۱۸ حدیث ۴۲۱۔

۲۔ترمذی حدیث ۲۰۳۵' دیکھئے صحیح الجامع ۶۲۴۴ اور صحیح الترمذی ۲۰۰/۲۔

۳۔(ا) مسلم ۵۵۵/۱۔ (ب) دیکھئے اسی کتاب کی حدیث ۵۶،۵۵۔

جو شخص کہے ''مجھے تم سے اللہ کے لئے محبت ہے'' اس کے لئے دعا

۱۹۱۔ '' أَحَبَّكَ الَّذِيْ أَحْبَبْتَنِيْ لَهُ ''

وہ (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی (۱)۔

جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا

۱۹۲۔ '' بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ ''

اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے (۲)۔

قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لئے دعا

۱۹۳۔ '' بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ ''

اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اہل اور مال میں برکت کرے، قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے (۳)۔

۱۔ ابوداود ۴/ ۳۳۳، سند صحیح ہے۔ ۲۔ بخاری مع الفتح ۴/ ۸۸۔

۳۔ عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲/ ۸۰۹ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۵۵۔

شرک سے خوف کی دعا

۱۹۴۔ " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لاَ أَعْلَمُ "

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک بناؤں' اور اس (شرک) سے تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا(۱)۔

جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اور اس کے لئے دعا کی جائے تو کیا کہے

۱۹۵۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک بکری ہدیہ دی گئی' آپ نے فرمایا: اسے تقسیم کر دو' خادم جب واپس آتا تو عائشہ پوچھتی تھیں کہ انہوں نے (جن کو گوشت بھیجا گیا) کیا کہا؟ خادم کہتا کہ وہ کہتے تھے:

۱۔ احمد ۴/ ۴۰۳ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۳/ ۲۳۳ اور صحیح الترغیب والترھیب للالبانی ۱/ ۱۹۔

"بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ"

اللہ تم میں برکت کرے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں:

"وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ"

اللہ تعالیٰ ان میں بھی برکت کرے۔ ہم انہیں وہی دعا دیں گے جو انہوں نے ہمیں دی اور ہمارا اجر ہمارے لئے باقی رہے گا(۱)۔

بدفالی کی کراہت کی دعا

۱۹۶۔ "اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ"

اے اللہ! نہیں کوئی پرندہ مگر تیرا پرندہ اور نہیں کوئی خیر مگر تیری خیر اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (۲)۔

۱۔ ابن السنی ص ۱۳۸ حدیث ۲۷۸ اور دیکھئے الوابل الصیب لابن القیم ص ۳۰۴۔

۲۔ احمد ۲/۲۲۰، ابن السنی حدیث ۲۹۲ اور دیکھئے الاحادیث الصحیحہ ۱۰۶۵۔

چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا

۱۹۷۔" بِسْمِ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اَلْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ "

اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں، الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، پاک ہے تو اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا(۱)۔

سفر کی دعا

۱۹۸۔" اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللَّهُمَّ إِنَّا

۱۔ ابوداود ۳/۳۴، ترمذی ۵/۵۰۱ اور دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۵۶۔

نَسْأَلُكَ فِي سفرِنَا هَذا الْبِرَّ والتَّقْوى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفرَنَا هَذا واطْوِعَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظرِ وسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ والأَهْلِ"

اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے' پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرمادے اور اس کی دوری ہم سے سمیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں غم کے منظر سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب واپس لوٹتے تو یہی کلمات کہتے اور یہ الفاظ زیادہ کہتے:

" آيِبُونَ ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ "

ہم واپس لوٹنے والے' توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے' اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں(۱)۔

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

۱۹۹۔" اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ ، وَرَبَّ الأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّمَا فِيهَا "

اے اللہ !اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور ان چیزوں کے جن کو انہوں نے اٹھایا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے'

۱۔مسلم ۹۹۸/۲۔

میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی خیر کا جو اس میں ہے' اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں (۱)۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

۲۰۰۔" لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ "

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے' وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی' اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر

۱۔ حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۲/۱۰۰' ابن السنی ۵۲۴۔ حافظ نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے ۵/۱۵۴' ابن باز نے فرمایا کہ اسے نسائی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۳۷۔

چیز پر قادر ہے(۱)۔

جانور یا سواری کے گرنے کی دعا

۲۰۱۔" بِسْمِ اللَّهِ "

اللہ کے نام کے ساتھ (۲)۔

مسافر کی مقیم کے لئے دعا

۲۰۲۔" أَسْتَوْدِعُكُمُ اللَّهَ الَّذِي لاَ تَضِيعُ وَدَائِعُهُ "

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں (۳)۔

مقیم کی مسافر کے لئے دعا

۲۰۳۔" أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ "

۱۔ترمذی ۵/۴۹۱، حاکم ۱/۵۳۸ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۵۲۔

۲۔ابوداود ۴/۲۹۶ اور اس کی سند صحیح ہے۔

۳۔احمد ۲/۴۰۳، ابن ماجہ ۲/۹۴۳ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۱۳۳۔

میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں(۱)۔

۲۰۴۔ " زَوَّدَکَ اللّٰهُ التَّقْوٰی، وَغفرَ ذَنبَکَ، وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ "

اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِراہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے(۲)۔

اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح

۲۰۵۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے تھے(۳)۔

۱۔ احمد ۲/۷، ترمذی ۴۹۹/۵ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۵۵/۲۔

۲۔ ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۵۵/۳۔

۳۔ بخاری مع الفتح ۱۳۵/۶۔

مسافر کی دعا جب صبح کرے

۲۰۶۔ "سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذاً بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ"

ایک سننے والے نے (ہماری) اللہ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنا۔ اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل فرما۔ آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتا ہوں)(۱)۔

سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے

۲۰۷۔ "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی(۲)۔

سفر سے واپسی کی دعا

۲۰۸۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین دفعہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

۱۔ مسلم ۴/۲۰۸۶۔ ۲۔ مسلم ۴/۲۰۸۰۔

" لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَـهُ، لَـهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْـحَـمْـدُ، وَهُـوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِـرَبِّـنَـا حَـامِـدُوْنَ، صَـدَقَ الـلَّـهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ "

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کی حمد ہے' اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے' توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے' صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے لشکروں کو شکست دی(۱)۔

خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے

۲۰۹۔ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی خوش کرنے والی چیز پیش آتی تو فرماتے:

" اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ "

۱۔ بخاری ۷/ ۱۶۳' مسلم ۲/ ۹۸۰۔

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں۔

اور جب کوئی ایسی چیز پیش آتی جو آپ کو ناپسندیدہ ہوتی تو فرماتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ"

ہر حال پر تمام تعریف اللہ کے لئے ہے(۱)۔

نبی کریم ﷺ پر صلاۃ (درود) کی فضیلت

۲۱۰۔(۱) آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے(۲)۔

۲۱۱۔(۲) اور آپ نے فرمایا: میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور تم جہاں بھی ہو مجھ پر صلاۃ پڑھو' کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری صلاۃ مجھے پہنچتی ہے(۳)۔

۱۔عمل الیوم واللیلہ لابن السنی' حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے ۱/۴۹۹' البانی نے صحیح الجامع میں اسے صحیح کہا ہے ۴/۲۰۱۔ ۲۔مسلم ۱/۲۸۸۔

۳۔ابوداود ۲/۳۶۷ اور دیکھئے الاذکار للنووی ص ۹۷ بتحقیق عبدالقادر الارنوط۔

۲۱۲۔(۳) اور آپ نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے (۱)۔

سلام عام کرنا

۲۱۳۔(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ مومن بنو اور مومن نہیں بنو گے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے، آپس میں سلام خوب پھیلاؤ (۲)۔

۲۱۴۔(۲) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کر لے اس نے ایمان جمع کر لیا: اپنی ذات سے انصاف، (تمام) جہان والوں کے لئے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا (۳)۔

۱۔ترمذی ۵/۵۵ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۳/۲۵ اور صحیح الترمذی ۳/۱۷۷۔

۲۔مسلم ۱/۷۴ وغیرہ۔ ۳۔بخاری مع الفتح ۱/۸۲، موقوف معلق (قول صحابی)۔

۲۱۵۔(۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اسلام کی کون کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے(۱)۔

مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا

۲۱۶۔ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو یعنی یہ پڑھو " اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ " کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے، اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ یعنی یہ پڑھو:

" أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ "(۲)

رات کتوں کا بھونکنا سن کر دعا۔

۲۱۷۔ جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ھینگنا سنو تو ان سے اللہ کی

۱۔ بخاری مع الفتح ۵۵/۱، مسلم ۶۵/۱۔ ۲۔ بخاری مع الفتح ۳۵۰/۶، مسلم ۲۰۹۲/۴۔

پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے (۱)۔

اس شخص کے لئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو)

۲۱۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

" اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

اے اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے (۲)۔

کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے

۲۱۹۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ضرور ہی کسی کی تعریف کرنی ہو تو یہ کہے کہ میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا حساب

۱۔ ابو داود ۴/۳۲۷، احمد ۳/۳۰۶، البانی نے الکلم الطیب کی تخریج میں اسے صحیح کہا ہے۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۱۱/۱۷۱، مسلم ۴/۲۰۰۷، مسلم کے الفاظ یہ ہیں " فاجعلها زكاة ورحمة "

لینے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا۔ میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک یا مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔ یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو(۱)۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

۲۲۰۔ نبی ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے تھے:

﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا(۲)۔

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

۲۲۱۔ جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو یہ کہا:

۱۔ مسلم ۲۲۹۶/۴۔ ۲۔ ابوداود ۱۷۹/۲، احمد ۴۱۱/۳، شرح السنہ للبغوی ۱۲۸/۷۔

" إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ "

صفااور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں۔ میں اس سے ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتدا کی ہے۔

چنانچہ آپ نے صفا سے ابتدا کی' اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کرلیا اور فرمایا:

" لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ "

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے لشکروں کو شکست دی۔

پھر آپ نے اس کے درمیان دعا کی۔ آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا' ساری حدیث لمبی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے مروہ پر

بھی اسی طرح کہا(۱)۔

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا

۲۲۲۔سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا یہ ہے:

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے(۲)۔

۱۔ مسلم ۸۸۸/۲۔

۲۔ ترمذی' اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۸۴/۳' البانی نے اسے حسن کہا ہے' اور دیکھئے البانی کی السلسلة الصحیحة ۶/۴۔

مشعر حرام کے پاس ذکر

۲۲۳۔ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے یہاں تک کہ مشعر حرام میں آئے، قبلہ کی طرف منہ کیا۔ "اللہ سے دعا کی، اس کی بڑائی بیان کی اور تہلیل وتوحید کی" (یعنی لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ پڑھا) بہت روشنی ہونے تک وہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوئے(۱)۔

جمروں کو کنکریاں مارتے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

۲۲۴۔ رسول اللہ ﷺ تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکریاں پھینکتے "اللہ اکبر" کہتے، پھر آگے بڑھ جاتے اور ٹھہر کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ پہلے جمرہ اور دوسرے جمرہ کے بعد اسی طرح کرتے، البتہ جمرہ عقبہ پر کنکری پھینکتے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے، اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے(۲)۔

۱۔ مسلم ۸۹۱/۲۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۵۸۳/۳، ۵۸۴، ۵۸۱/۳۔ مسلم نے بھی اسے روایت کیا ہے۔

حجر اسود والے کونے پر تکبیر

۲۲۵۔ نبی ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر بیٹھ کر کیا' جب آپ حجر اسود والے کونے پر آتے تو اپنے پاس موجود کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور ''اللہ اکبر'' کہتے (۱)۔

دشمن کے لئے بددعا

۲۲۶۔ '' اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ''

اے اللہ !اے کتاب اتارنے والے' جلدی حساب لینے والے !ان جماعتوں کو شکست دے۔ اے اللہ !انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا دے (۲)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۴۷۶/۳' کسی چیز سے مراد چھڑی ہے' دیکھئے بخاری مع الفتح ۴۷۲/۳۔

۲۔ مسلم ۱۳۶۲/۳۔

جو کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے

۲۲۷۔ " اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ "

اے اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ تو چاہے (۱)۔

تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا

۲۲۸۔(۱) " سُبْحَانَ اللَّهِ "

اللہ پاک ہے (۲)۔

۲۲۹۔(۲) " اللَّهُ أَكْبَرُ "

اللہ سب سے بڑا ہے (۳)۔

جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے کیا کرے

۲۳۰۔ نبی ﷺ کے پاس کسی ایسی بات کی خبر آتی جس سے آپ کو خوشی ہوتی تو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے سجدے میں گر جاتے (۴)۔

۱۔ مسلم ۴/۲۳۰۰۔ ۲۔ بخاری مع الفتح ۱/۲۱۰، ۳۹۰، ۴۱۴، مسلم ۴/۱۸۵۷۔

۳۔ بخاری مع الفتح ۸/۴۴۱ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۰۳، ۲۳۵، مسند احمد ۵/۲۱۸۔

۴۔ ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۳۳، ارواء الغلیل ۲/۲۲۶۔

جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے

۲۳۱۔ اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جہاں تکلیف ہے پھر کہو:

" بِسْمِ اللَّهِ " تین دفعہ۔

اور سات مرتبہ یہ کہو:

" أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ "

میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں (۱)۔

جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے

۲۳۲۔ تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے (۲)۔

۱۔ مسلم ۴/۱۷۲۸۔

۲۔ احمد ۴/۴۴۷، ابن ماجہ، مالک اور دیکھئے صحیح الجامع ۱/۲۱۲، زاد المعاد محقق ۴/۱۷۰۔

ضمیمہ

جس میں مختلف نیکیاں اور جامع آداب ذکر کیے گئے ہیں

۲۳۳۔ جب رات کا اندھیرا چھا جائے یا (فرمایا کہ) جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو' کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں' جب رات کا کچھ حصہ چلا جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھ کر بند کرو) کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا' اور اپنے مشکیزوں کے منہ تسمے سے بند کر دو اور اللہ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو' اور اپنے برتن ڈھانک دو اور اللہ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو' خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو' اور اپنے چراغ بجھا دو (۱)۔

محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے

۲۳۴۔ " لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ، لاَ شَرِیْکَ لَکَ"

۱۔ بخاری مع الفتح ۸۸/۱۰' مسلم ۱۵۹۵/۳۔

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں ۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بلاشبہ تعریف اور نعمت تیرے ہی لئے ہے اور ملک (بھی) تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں (۱)۔

گھبراہٹ کے وقت کیا کہے

۲۳۵۔" لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ "

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں (۲)۔

جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے

۲۳۶۔" يَهْدِيْكُمُ اللَّهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ "

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو درست کرے (۳)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۴۰۸/۳، مسلم ۸۴۱/۲۔

۲۔ بخاری مع الفتح ۱۸۱/۶، مسلم ۲۲۰۸/۴۔

۳۔ ترمذی ۸۲/۵، احمد ۴۰۰/۴، ابوداود ۳۰۸/۴، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳۵۴/۲۔

کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے

۲۳۷۔ جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو " وعلیکم "(۱)

روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

۲۳۸۔ " إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ "

میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں (۲)۔

ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے

۲۳۹۔ " بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [اللَّهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ] اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي "

اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! (یہ قربانی) تیری طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے، اے اللہ! مجھ سے قبول فرما (۳)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۱۱/۴۲، مسلم ۴/۱۷۰۵۔ ۲۔ بخاری مع الفتح ۴/۱۰۳، مسلم ۲/۸۰۶۔

۳۔ مسلم ۳/۱۵۵۷، بیہقی ۹/۲۸۷، قوسین کے درمیان والے الفاظ بیہقی وغیرہ کے ہیں اور آخری جملہ میں نے مسلم کی روایت سے بالمعنیٰ نقل کیا ہے۔

سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لئے کیا کہے

۲۴۰۔" أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لاَ يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلاَ فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ "

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے گھڑا اور پیدا کیا' اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے' اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے' اور رات اور دن کے فتنوں سے' اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے' سوائے اس رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے' اے نہایت رحم کرنے والے(۱)۔

۱۔ احمد ۳/۴۱۹' بسند صحیح' ابن السنی حدیث نمبر ۶۳۷ اور دیکھئے مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷' اور طحاویہ کی تخریج از ارناؤوط ۱۳۳۔

استغفار اور توبہ

۲۴۱۔(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں(۱)۔

۲۴۲۔(۲) اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، پس بیشک میں ایک دن میں اس کی طرف سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں(۲)۔

۲۴۳۔(۳) اور آپ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے خواہ لڑائی سے بھاگا ہو:

" أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ "

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں(۳)۔

۱۔ بخاری مع الفتح ۱۱/۱۰۱۔ ۲۔ مسلم ۴/۲۰۷۶۔

۳۔ ابوداود ۲/۸۵، ترمذی ۵/۵۶۹، حاکم ۱/۵۱۱، حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی اور البانی نے اسے صحیح کہا، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۲، جامع الاصول لاحادیث الرسول ﷺ ۴/۳۸۹-۳۹۰ تحقیق الارنووط۔

۲۴۴۔(۴)اور آپ نے فرمایا: پروردگار بندے کے سب سے قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے' پس اگر تم ان لوگوں میں شامل ہوسکو جو اس وقت اللہ کی یاد کرتے ہیں' تو ہو جاؤ(۱)۔

۲۴۵۔(۵)اور آپ نے فرمایا: بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے' تو کثرت سے دعا کرو(۲)۔

۲۴۶۔(۶)اغر مزنی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں(۳)۔

۱۔ترمذی' نسائی ۱/۲۷۹' حاکم' اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۳' جامع الاصول تحقیق الارنووط ۴/۱۴۴۔

۲۔مسلم ۱/۳۵۰۔

۳۔مسلم ۴/۲۰۷۵' ابن الاثیر نے کہا: پردہ سا آنے سے مراد سہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر' قربت اور مراقبہ میں رہتے' جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور استغفار کی پناہ لیتے۔ دیکھئے جامع الاصول ۴/۳۸۶۔

سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے کی چند فضیلتیں

۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی دن میں سو مرتبہ یہ کلمہ کہے:

" لاَ إِلَـهَ إِلاَّ اللَّـهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ "

تو یہ کلمہ اس کے لئے دس گردنوں کے (آزاد کرنے کے) برابر ہوگا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے سو برائیاں مٹائی جائیں گی، اور یہ کلمہ اس کے لئے شام ہونے تک سارا دن بچاؤ کا ذریعہ بنا رہے گا، اور کوئی اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو(۱)۔

۲۔ اور جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ (پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ) ایک دن میں سو مرتبہ کہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر

۱۔ بخاری ۹۵/۴، مسلم ۲۰۷۱/۴۔

کی جھاگ کے برابر ہوں(۱)۔

۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت کہے:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ"

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اپنی حمد کے ساتھ۔

تو قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبہ کہا ہو(۲)۔

۴۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں:

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

۱۔ بخاری ۷/۱۶۸، مسلم ۴/۲۰۷۱۔ ۲۔ مسلم ۴/۲۰۷۱۔

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لئے ملک اور اسی کے لئے حمد ہے' اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱)۔

۵۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں میزان میں بھاری ہیں اور رحمٰن کو محبوب ہیں:

" سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ "

پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ' پاک ہے اللہ عظمت والا (۲)۔

۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہ کلمے کہوں تو یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی یہ کلمات کہنا تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے):

" سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ " (۳)

۱۔ بخاری ۷/۱۶۷' مسلم بلفظ ۴/۲۰۷۱۔

۲۔ بخاری ۷/۱۶۸' مسلم ۴/۲۰۷۲۔ ۳۔ مسلم ۴/۲۰۷۲۔

۷۔ سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ کے پاس بیٹھے تھے تو آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا: ہم میں سے کوئی ہزار نیکی کیسے کما سکتا ہے؟ فرمایا: سو دفعہ تسبیح کہے تو اس کے لئے ہزار نیکی لکھی جائے گی' یا اس سے ہزار گناہ گرا دیا جائے گا(۱)۔

۸۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمہ کہے اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے:

" سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ "(۲)

۹۔ عبداللہ بن قیس (ابوموسی اشعری) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

۱۔ مسلم ۲۰۷۳/۴۔

۲۔ ترمذی ۵۱۱/۵' حاکم ۵۰۱/۱' حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی اور دیکھئے صحیح الجامع ۵۳۱/۵' صحیح الترمذی ۱۶۰/۳۔

اے عبداللہ بن قیس! میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں! فرمایا کہو:

" لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ "

نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ (۱)۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں:

" سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ "

ان میں سے جس سے ابتدا کرلو تمہیں کوئی نقصان نہیں' اور اپنے غلام کا نام یسار نہ رکھو' نہ رباح' نہ نجیح اور نہ ہی افلح' کیونکہ تم کہو گے کیا وہ یہاں ہے؟ اگر وہاں نہیں ہوگا تو کہے گا: نہیں (۲)۔

۱۱۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' کہنے لگا مجھے کچھ کلام سکھایئے جو میں کہوں' فرمایا کہو:

۱۔ بخاری مع الفتح ۲۱۳/۱۱' مسلم ۲۰۷۶/۴۔

۲۔ مسلم ۱۶۸۵/۳۔

” لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ وَحْـدَهُ لاَ شَـرِيْكَ لَـهُ، اللَّـهُ أَكْبَرُ كَبِيْراً، وَالْـحَـمْـدُ لِـلَّهِ كَثِيْراً ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ “

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ، اللہ پاک ہے جو جہانوں کا رب ہے، کوئی طاقت نہیں اور نہ کوئی قوت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ، جو غالب اور حکمت والا ہے۔

اعرابی نے کہا: یہ تو میرے رب کے لئے ہوئے، میرے لئے کیا ہے؟

فرمایا: تم کہو: ” اللَّهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ “

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے(۱)۔

۱۔ مسلم ۲۰۷۲/۴، اور ابوداود نے یہ الفاظ زائد بیان کئے ہیں کہ جب اعرابی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اس آدمی نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لئے۔ ابوداود ۲۲۰/۱۔

۱۲۔ طارق اشجعی بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی مسلمان ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اسے نماز سکھاتے' پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے:

" اللَّهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ "

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے(۱)۔

۱۳۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر دعا الحمد للہ ہے اور سب سے بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے(۲)۔

۱۴۔ الباقیات الصالحات (باقی رہنے والے نیک عمل) یہ ہیں:

۱۔ مسلم ۲۰۷۳/۴' اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لئے تیری دنیا اور آخرت جمع کردیں گے۔

۲۔ ترمذی ۴۶۲/۵' ابن ماجہ ۱۲۴۹/۲' حاکم ۵۰۳/۱' حاکم نے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے' اور دیکھئے صحیح الجامع ۳۶۲/۱۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"(۱)

نبی ﷺ تسبیح کس طرح پڑھتے تھے

۱۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کی گرہ باندھتے تھے۔ یعنی دائیں ہاتھ سے شمار کرتے تھے(۲)۔

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

۱۔ مسند احمد حدیث نمبر ۵۱۳' ترتیب احمد شاکر' سند صحیح ہے' اور دیکھئے مجمع الزوائد' حافظ ابن حجر نے بلوغ المرام میں اسے ابوسعید کی روایت سے بحوالہ نسائی نقل کیا ہے اور فرمایا کہ اسے ابن حبان اور حاکم نے صحیح کہا ہے۔

۲۔ ابوداود بلفظہ ۸۱/۲' ترمذی ۵۲۱/۵' اور دیکھئے صحیح الجامع ۲۷۱/۴ حدیث نمبر ۴۸۶۵۔

فہرست

مقدمہ مؤلف	3
۱۔ ذکر کی فضیلت	5
۲۔ نیند سے جاگنے کے اذکار	12
۳۔ کپڑا پہننے کی دعا	16
۴۔ نیا کپڑا پہننے کی دعا	16
۵۔ نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے	17
۶۔ کپڑا اتارے تو کیا پڑھے	17
۷۔ قضائے حاجت کے لئے داخل ہونے کی دعا	18
۸۔ قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا	18
۹۔ وضو سے پہلے ذکر	18
۱۰۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر	19
۱۱۔ گھر سے نکلتے وقت ذکر	20
۱۲۔ گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر	21

۱۳۔ مسجد کی طرف جانے کی دعا	21
۱۴۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا	22
۱۵۔ مسجد سے نکلنے کی دعا	23
۱۶۔ اذان کے اذکار	24
۱۷۔ استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا	26
۱۸۔ رکوع کی دعائیں	33
۱۹۔ رکوع سے اٹھنے کی دعا	35
۲۰۔ سجدے کی دعا	36
۲۱۔ دو سجدوں کے درمیان کی چند دعائیں	39
۲۲۔ سجدۂ تلاوت کی دعا	40
۲۳۔ تشہد	41
۲۴۔ تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلاۃ	42
۲۵۔ آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا	43
۲۶۔ نماز سے سلام کے بعد اذکار	51

۲۷۔ فجر کی نماز کے بعد	55
۲۸۔ صلاۃ استخارہ کی دعا	55
۲۹۔ صبح وشام کے اذکار	58
۳۰۔ صبح کے وقت یہ دعا پڑھے	59
۳۱۔ شام کے وقت یوں کہے	60
۳۲۔ سوتے وقت کے اذکار	72
۳۳۔ رات پہلو بدلتے وقت دعا	80
۳۴۔ نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی اور وحشت وغیرہ کی دعا	81
۳۵۔ اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے	81
۳۶۔ برا خواب دیکھ کر کیے جانے والے اعمال کا خلاصہ	82
۳۷۔ قنوت وتر کی دعائیں	83
۳۸۔ وتر سے سلام کے بعد دعا	86
۳۹۔ غم اور فکر کی دعا	86
۴۰۔ بے قراری کی دعا	88

۴۱۔ دشمن اور حکومت والے سے ملنے کی دعا	90
۴۲۔ جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا	91
۴۳۔ ادائیگی قرض کے لئے دعا	92
۴۴۔ نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے کی دعا	92
۴۵۔ اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے	93
۴۶۔ گناہ کرے تو کیا کہے اور کیا کرے	94
۴۷۔ جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے باہر ہو جائے تو کیا کہے	94
۴۸۔ وہ دعائیں جو شیطان اور اس سے وسوسوں کو دور کرتی ہیں	95
۴۹۔ بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے	96
۵۰۔ بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعا	97
۵۱۔ بیمار پرسی کی فضیلت	98
۵۲۔ اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو	98
۵۳۔ قریب الموت کو تلقین	100

۵۴۔ جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا	100
۵۵۔ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا	100
۵۶۔ میت پر جنازہ ادا کرتے وقت دعا	101
۵۷۔ بچے پر جنازے کی دعا	104
۵۸۔ تعزیت کی دعا	105
۵۹۔ میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا	106
۶۰۔ میت کو دفن کرنے کے بعد دعا	107
۶۱۔ قبروں کی زیارت کی دعا	107
۶۲۔ ہوا چلتے وقت دعا	108
۶۳۔ بادل گرجنے کی دعا	109
۶۴۔ بارش کی چند دعائیں	109
۶۵۔ بارش اترتے وقت دعا	110
۶۶۔ بارش اترنے کے بعد دعا	111
۶۷۔ مطلع صاف کرنے کے لئے دعا	111

٦٨۔ چاند دیکھنے کی دعا	111
٦٩۔ روزہ کھولنے کی دعا	112
٧٠۔ کھانے سے پہلے دعا	113
٧١۔ کھانے سے فارغ ہو کر دعا	114
٧٢۔ کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا	115
٧٣۔ جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کے لئے دعا	115
٧٤۔ جب کسی گھر والوں کے ہاں افطار کرے تو یہ دعا کرے	116
٧٥۔ جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے	116
٧٦۔ پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا	116
٧٧۔ چھینک کی دعا	117
٧٨۔ شادی کرنے والے کے لئے دعا	118
٧٩۔ شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا	
اور سواری خریدنے کی دعا	118
٨٠۔ جماع سے پہلے دعا	119

۸۱۔ غصے کی دعا	119
۸۲۔ مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے	120
۸۳۔ مجلس میں پڑھنے کی دعا	120
۸۴۔ مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا	121
۸۵۔ وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہئیں	121
۸۶۔ جو شخص کہے "غفر اللہ لک" اللہ تجھے بخشے اس کے لئے دعا	122
۸۷۔ جو اچھا سلوک کرے اس کے لئے دعا	123
۸۸۔ وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے	123
۸۹۔ جو شخص کہے مجھے تم سے اللہ کے لئے محبت ہے اس کیلئے دعا	124
۹۰۔ جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا	124
۹۱۔ قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لئے دعا	124
۹۲۔ شرک سے خوف کی دعا	125
۹۳۔ جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اور اس کے لئے دعا کی جائے تو کیا کہے	125

۹۴۔ بدفالی کی کراہت کی دعا	126
۹۵۔ چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا	127
۹۶۔ سفر کی دعا	127
۹۷۔ بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا	128
۹۸۔ بازار میں داخل ہونے کی دعا	130
۹۹۔ جانور یا سواری کے گرنے کی دعا	131
۱۰۰۔ مسافر کی مقیم کے لئے دعا	131
۱۰۱۔ مقیم کی مسافر کے لئے دعا	131
۱۰۲۔ اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح	132
۱۰۳۔ مسافر کی دعا جب صبح کرے	133
۱۰۴۔ سفر وغیرہ سے میں جب کسی منزل پر اترے	133
۱۰۵۔ سفر سے واپسی کی دعا	133
۱۰۶۔ خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے	134
۱۰۷۔ نبی ﷺ پر صلاۃ (درود) کی فضیلت	135

۱۰۸۔ سلام عام کرنا	136
۱۰۹۔ مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا	137
۱۱۰۔ رات کتوں کا بھونکنا سن کر دعا	137
۱۱۱۔ اس شخص کے لئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو)	138
۱۱۲۔ کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے	138
۱۱۳۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا	139
۱۱۴۔ صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا	139
۱۱۵۔ یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا	141
۱۱۶۔ مشعر حرام کے پاس ذکر	142
۱۱۷۔ جمروں کو کنکریاں مارتے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر	142
۱۱۸۔ حجر اسود والے کونے پر تکبیر	143
۱۱۹۔ دشمن کے لئے بد دعا	143
۱۲۰۔ جو کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے	144
۱۲۱۔ تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا	144

۱۲۲۔ جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے کیا کرے 144
۱۲۳۔ جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے 145
۱۲۴۔ جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے کیا کہے 145
۱۲۵۔ ضمیمہ 146
۱۲۶۔ محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے 146
۱۲۷۔ گھبراہٹ کے وقت کیا کہے 147
۱۲۸۔ جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے 147
۱۲۹۔ کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے 148
۱۳۰۔ روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے 148
۱۳۱۔ ذبح کرتے وقت کیا کہے 148
۱۳۲۔ سرکش شیطان کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لئے کیا کہے 149
۱۳۳۔ استغفار اور توبہ 150
۱۳۴۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے کی چند فضیلتیں 152
۱۳۵۔ نبی ﷺ تسبیح کس طرح پڑھتے تھے 169
۱۳۶۔ فہرست 160

حصن المسلم

من أذكار الكتاب والسنة

تأليف

الفقير إلى الله تعالى

سعيد بن علي بن وهف القحطاني

ترجمة

الشيخ عبدالسلام بن محمد

باللغة الأردية

وكالة المطبوعات والبحث العلمي

وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

المملكة العربية السعودية

١٤٣٦ هـ